سوال

(248) دلہا اور دلہن کا عورتوں کے درمیان بیٹھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دلہا اور دلہن کا عورتوں کے درمیان بیٹھنا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس دور کے منکر امور میں سے ایک یہ بات بھی ہے کہ دلہن کو عرتوں کے جگمگھٹے میں بٹھا دیا جاتا ہے اور پھر ان عورتوں کے پاس جو بے پردہ بھی ہوتی ہیں اور جنہوں نے خوب بنا ئو سنگار بھی کر رکھا ہوتا ہے' دلہا اپنی دلہن کے ساتھ بیٹھ جاتا ہے اور بسا اوقات دلہا کے ساتھ اس کے اپنے یا اس کی دلہن کے رشتہ داروں میں سے بھی کچھ لوگ ہوتے ہیں۔

فطرت سلیم اور دینی غیرت کے حامل کسی بھی شخص سے یہ بات مخفی نہیں کہ اس کام میں کس قدر فتنہ وفساد مخفی ہے۔ اس رسم کی وجہ سے اجنبی مردوں کو ایسی عورتیں دیکھنے کا موقع ملتا ہے جو بے پردہ ہوتی ہیں اور جنہوں نے خوب بنا ئو سنگھار بھی کر رکھا ہوتا ہے اور پھر اس رسم کا انجام بھی ناخوشگوار صورت میں بر آمد ہو سکتا ہے لہذا واجب یہ ہے کہ اس رسم کو ختم کر دیا جائے تاکہ اسباب فتنہ کا خاتمہ ہو سکے۔ عورتوں کے اجتماع کو شریعت مطہرہ کی مخالفت سے بچایا جا سکے۔ میں اپنے تمام مسلمان بھائیوں کو یہ نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اللہ تعالی سے ڈریں' ہر چیز میں اس کی شریعت کی پابندی کریں' ہر اس چیز سے جسے اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے۔ اجتناب کریں۔ شادی کی محفلوں اور دیگر تمام مجلس میں شر اور فتنہ وفساد کے تمام اسباب سے دور رہیں تاکہ اللہ سبحانہ وتعالیف کی رضا اور خوشنودی حاصل کر سکیں اور اس کی ناراضگی اور عذاب سے بچ جائیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 212

محدث فتویٰ